28-09-2024 Saturday URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

(۱)صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے حیدرآباد کے شاہ میر پیٹ میں نلسار یونیورسٹی آف لا کے 21ویں کانوکیشن سے خطاب کرتے ہوئے نوجوان قانونی پیشہ وروں پر زور دیا کہ وہ انصاف کی فراہمی میں تبدیلی کا نمائندہ بنیں۔

(۲)پرنسپل سکریٹری بلدی نظم و نسق و شہری ترقی دانا کشور نے دوبارہ تیقن دیا کہ موسیٰ ندی کے آبگیر علاقہ سے کسی بھی خاندان کو زبردستی طور پر منتقل نہیں کیا جائے گا۔

(۳)بی آر ایس لیڈر و سابق وزیر ہریش راو نے انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ بلڈوزر انصاف کے نتیجہ میں ابھرتے ہوئے عالمی حیدرآباد شہر کی شبیہ متاثر ہوگی۔

اور

(۴)وزیر اعظم مودی کل 11 بجے دن آکاش وانی کے من کی بات پروگرام کے ذریعہ ملک اور بیرون ملک کے عوام کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔

☆☆☆

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے نوجوان قانونی پیشہ وروں پر زور دیا کہ وہ انصاف کی فراہمی میں تبدیلی کا نمائندہ بنیں۔انہوں نے حیدرآباد کے شاہ میر پیٹ میں نلسار یونیورسٹی آف لا کے 21ویں کانوکیشن سے خطاب کرتے ہوئے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ غریبوں کو اس طرح انصاف تک رسائی حاصل نہیں ہے جس طرح ملک کے امیروں کی رسائی حاصل ہے۔یہ غیر منصفانہ صورتحال تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے یاددہانی کروائی کہ یہ ملک کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ معاش یا پھر دیگر وجوہات کی بنا پر کسی بھی شہری کو انصاف کے حصول سے محروم نہ کرے۔انہوں نے طلبہ سے کہا کہ وکلا کے طور پر ان کا یہ فرض ہے کہ وہ انصاف رسانی میں عدالت کی مدد کرے۔انہوں نے کہا کہ یکجہتی کے اقدار اور عزم پر قائم رہنے کی ضرورت ہے۔سچ بولنے کی طاقت انہیں مزید طاقتور بنائے گی۔انہوں نے معذورین، قیدیوں اور بچوں کو انصاف تک رسائی سے متعلق مسائل کی پرواہ کرنے پر نلسار کی مساعی کی ستائش کی۔انہوں نے خواتین وکلا اور قانون کے طلبہ کے ملک گیر نٹ ورک کے قیام میں مدد کی ضرورت کو اجاگر کیا۔انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ اس نٹ ورک سے جامع مساعی میں مدد ملے گی تاکہ خواتین کے خلاف مظالم کو روکا جاسکے اور ان پر مظالم کے معاملات سے نمٹا جاسکے۔صدر جمہوریہ نے اس موقع پر میرٹ طلبہ میں گولڈ میڈلس تقسیم کئے۔

☆☆☆

وزیر اعظم مودی کل 11 بجے دن آکاش وانی کے من کی بات پروگرام کے ذریعہ ملک اور بیرون ملک کے عوام کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار کریں گے۔یہ ماہانہ ریڈیو پروگرام کا 114 ایپی سوڈ ہوگا۔وزیر اعظم کے طور پر مسلسل تیسری مرتبہ ذمہ داری سنبھالنے کے بعد مودی کے پروگرام کا یہ چوتھا ایپی سوڈ ہوگا۔یہ پروگرام آکاش وانی، دوردرشن، اے آئی آر نیوز ویب سائٹ اور نیوز آن ایر موبائل ایپ کے مکمل نٹ ورک پر پیش کیا جائے گا۔آکاش وانی ہندی نشریات کے فوری بعد علاقائی زبانوں میں اس پروگرام کو نشر کرے گا۔

☆☆☆

آئندہ 24 گھنٹے کے دوران اضلاع جئے شنکر بھوپال پلی، مُلگ، بھدرادری کوتہ گوڑم، کھمم، سوریا پیٹ، محبوب آباد، ورنگل، ہنمکنڈہ میں بعض مقامات پر گرج وچمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔محکمہ موسمیات نے کہا کہ اسی طرح کی صورتحال کل بھی جئے شنکر بھوپال پلی، بھدرادری کوتہ گوڑم، ورنگل اور ہنمکنڈہ میں بارش کا امکان ہے۔

☆☆☆☆

مرکزی وزیر سمکیات وڈیری راجیو رنجن نے کہا ہے کہ پیڑ لگانے سے موسمی تبدیلی کے مسئلہ سے نمٹنے میں مدد ملے گی۔رنجن نے نئی دہلی میں آج ایک پیڑ ماں کے نام قدم کی قیادت کی۔مرکزی وزیر نے کہا کہ حکومت ماحولیات اور مستقبل کی نسلوں کی بہتری کے لئے پابند عہد ہے۔انہوں نے اس قدم کی اہمیت کو اجاگر کیا اور عوام پر زور دیا کہ وہ زیادہ سے زیادہ پیڑ لگائیں۔

☆☆☆

بی آر ایس لیڈر و سابق وزیر ہریش راو نے انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ بلڈوزر انصاف کے نتیجہ میں ابھرتے ہوئے عالمی حیدرآباد شہر کی شبیہہ متاثر ہوگی۔انہوں نے حیدرا کی جانب سے بے گھر کئے گئے افراد سے پارٹی ہیڈکوارٹرس تلنگانہ بھون میں تبادلہ خیال کرتے ہوئے ان کی پارٹی کی جانب سے متاثرین سے یگانگت کے اظہار کا عہد کیا۔انہوں نے یقین دہانی کروائی کہ بی آر ایس ایسے خاندانوں کو مفت قانونی مدد فراہم کرے گی اور ان کو بے گھر کرنے کے معاملہ کو عدالت میں چیلنج کرے گی۔انہوں نے اس احساس کا اظہار کیا کہ موسی ندی کو خوب صورت بنانے کا پراجکٹ، وہاں رہنے والوں کی قیمت پر شروع نہیں کیا جانا چاہئے۔انہوں نے کانگریس حکومت پر زور دیا کہ وہ کل جماعتی اجلاس منعقد کرے تاکہ موسی پراجکٹ پر تبادلہ خیال کیا جاسکے کیونکہ اس پراجکٹ سے تقریباً 25ہزار خاندان متاثر ہو رہے ہیں۔

☆☆☆

رچہ کنڈہ پولیس کے ایک مسلح ریزرو کانسٹیبل نے ہفتہ کی صبح آدی بٹلہ میں رنگاریڈی ڈسٹرکٹ کلکٹر آفس میں اپنے سروس ہتھیار سے خود کو گولی مار کر خودکشی کرلی۔اس کانسٹیبل کی شناخت 28 سالہ ڈی بالا کرشنا گوڑ کے طور پر کی گئی ہے۔وہ آر آر ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ کامپلکس میں گارڈ سکشن میں کام کر رہا تھا۔جمعہ کی رات اپنی شفٹ مکمل کرنے کے بعد، بالا کرشنا واش روم گیا اور صبح 3 بجے کے قریب اپنی سروس رائفل سے اپنے سر میں گولی مار لی۔آواز سنتے ہی دیگر کانسٹیبل موقع پر پہنچے اور اس کو خون میں لت پت پایا۔بالا کرشنا بعض ذاتی مسائل سے دوچار تھا اور اس کی وجہ سے تناو کا شکار ہوگیا۔اس سے قبل بھی اس نے اپنی زندگی ختم کرنے کی کوشش کی تھی۔اے سی پی ابراہیم پٹنم، کے راجو نے کہا کہ ایک کیس درج کیا گیا ہے اور ہم اس کی صحیح وجہ کا پتہ لگانے کی کوشش کر رہے ہیں جس پر اس نے یہ انتہائی اقدام کیا۔

☆☆☆

واٹر بورڈ نے 2 اکتوبر کو گاندھی جینتی کے موقع پر 90 دن کے سیوریج کی صفائی کی مہم کے آغاز کا اعلان کیا۔بورڈ کے منیجنگ ڈائرکٹر اشوک ریڈی نے کہا کہ اِس صفائی کی مہم کا مقصد 30 تا 40 فیصد شکایات کو کم کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ شکایات میں کمی کے علاوہ بورڈ ایسے طویل مدتی مسائل کی نشاندہی کر رہا ہے، جن کا مستقل حل نکالا جائے گا۔ بورڈ فیلڈ کی سطح پر سیوریج مینجمنٹ پر عوام میں بیداری مہم پیدا کرے گا۔

☆☆☆☆

آصف آباد ضلع کے برگو گوڑہ میں نابالغ کی عصمت ریزی کی کوشش کررنے والے کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے قومی شاہراہ 363 پر طلبہ اور مقامی افراد نے راستہ روکو احتجاج کیا۔ضلع پریشد ہائی اسکول کے طلبہ، متاثرہ کے والدین اور دیگر افراد نے انصاف کی فراہمی اور ملزم کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے منچر یال۔ چندرا پور قومی شاہراہ پر ٹریفک کو روک دیا۔انہوں نے خاطی کے خلاف نعرے لگائے۔انہوں نے پولیس سے مطالبہ کیا کہ جلد از جلد اس کے خلاف کیس درج کرتے ہوئے سخت کارروائی کی جائے۔ملزم کے خلاف کارروائی کرنے پولیس کے تیقن کے بعد وہ اپنے احتجاج سے دستبردار ہوگئے۔ پولیس نے لڑکی کو طبی معائنہ کے بھیج دیا۔

☆☆☆

پرنسپل سکریٹری بلدی نظم ونسق وشہری ترقی دانا کشور نے دوبارہ تیقن دیا کہ موسیٰ ندی کے آ بگیر علاقہ سے کسی بھی خاندان کو زبردستی طور پر منتقل نہیں کیا جائے گا۔انہوں نے حیدرآباد میں میڈیا کے نمائندوں سے بات کرتے ہوئے وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے ہدایت دی ہے کہ کسی کو بھی زبردستی طور پر منتقل نہ کیا جائے۔حکومت موسیٰ ندی کی عظمت کو واپس لانے اور اس کو خوبصورت بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔حکومت موسیٰ ندی کا تحفظ کرنا چاہتی ہے۔حکومت ندی میں رہنے والوں کی بازآبادکاری اور ندی کے تحفظ کے اقدامات کرنا چاہتی ہے۔ بازآبادکاری کے قانون کے مطابق متاثرین کی بازآبادکاری کی جائے گی۔حکومت نے ایف ٹی ایل اور بفرزون میں 10 ہزار مکانات کی نشاندہی کی ہے۔تقریباً 250 خاندانوں کو منتقل کردیا گیا ہے۔